حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ثابت قدمی کی دعا کا بیان

1300ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَاءَةٍ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اِنِّي لَسْتُ بِاللَّسِنِ وَلاَ بِالْخَطِيبِ قَالَ "مَا بُدٌّ اَنْ اَذْهَبَ بِهَا اَنَا اَوْ تَذْهَبَ بِهَا اَنْتَ" قَالَ فَاِنْ كَانَ وَلاَ بُدَّ فَسَاَذْهَبُ اَنَا قَالَ "فَانْطَلِقْ فَاِنَّ اللَّهَ يُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ" قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَمِهِ معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مشرکین سے اعلان برأت کے لئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھیجا تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تو کوئی فصیح و بلیغ آدمی نہیں ہوں اور نہ ہی کوئی خطیب ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ یا تم چلے جاؤ یا میں چلا جاؤں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اگر یہی ضروری ہے تو پھر میں ہی چلا جاتا ہوں، فرمایا تم جاؤ، اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو جما دے گا اور تمہارے دل کو صحیح راہ پر رکھے گا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے منہ پر رکھا۔

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

1301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ بَهْدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِرًّا يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ اُحُدٍ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَاراً" تحفة 10093 معتلی 6236،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

سودی معاملات میں گواہ بننے کی مذمت کا بیان

1302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ○ تحفة 10036 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

گھر میں جنبی ہونے کے سبب فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُجَيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ○" قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا جِرْوٌ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ تَحْتَ السَّرِيرِ فَأَخْرَجْتُهُ○ تحفة 10202 معتلی 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو ایک مخصوص وقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، جس سے اللہ مجھے خوب فائدہ پہنچاتا تھا، ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو، میں نے دیکھا تو چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ نظر آیا جو حسن کا تھا، میں نے اسے باہر نکال دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663

درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِي الْوُسْطٰى۔ تحفة 10318 معتلى 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث :سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/109)

حدیث کی جانب جھوٹ نسبت کرنے پر وعید کا بیان

1305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ۔" تحفة 10087 معتلى 6222،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1306ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ۔ تحفة 10031 معتلى 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي -

الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داوٗد - الضحايا (2804) سنن أبي داوٗد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

1307ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبِ النَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ○ تحفة 10031 معتلى 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحي (1498) سنن الترمذى - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داوٗد - الضحايا (2804) سنن أبي داوٗد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کا بیان

1308ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ "اللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ○" {1/151} تحفة 10207 معتلى 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3566) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داوٗد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/150)

اللہ تعالیٰ کا نام لیکر سفر پر روانہ ہونے کا بیان

1309ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الازْدِيُّ اَخْبَرَنِيْ اَبِي عَنْ اَبِي سَلَامٍ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "اللّٰهُمَّ بِكَ أُصُولُ وَبِكَ اَحُولُ وَبِكَ اَسِيرُ ۝" معتلى 6211 مجمع 10/130،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

سورت براءت کی ابتدائی دس آیات کے نزول کا بیان

1310ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَشْرُ آيَاتٍ مِنْ بَرَائَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَبَعَثَهُ بِهَا لِيَقْرَاَهَا عَلَى اَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَانِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي "اَدْرِكْ اَبَا بَكْرٍ فَحَيْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذِ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى اَهْلِ مَكَّةَ فَاقْرَأْهُ عَلَيْهِمْ ۝" فَلَحِقْتُهُ بِالْجُحْفَةِ فَاَخَذْتُ الْكِتَابَ مِنْهُ وَرَجَعَ اَبُو بَكْرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ لَا وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ جَائَنِيْ فَقَالَ لَنْ يُؤَدِّيَ عَنْكَ إِلَّا اَنْتَ اَوْ رَجُلٌ مِنْكَ ۝" معتلى 6219 مجمع 7/29،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورت براءۃ کی ابتدائی دس آیات نازل ہوئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں اہل مکہ کی طرف بھیجا تاکہ وہ انہیں یہ پڑھ کر سنا دیں، ان کے جانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ وہ تمہیں جہاں بھی ملیں، ان سے وہ خط لے کر تم اہل مکہ کے پاس جاؤ اور انہیں وہ خط پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے مقام جحفہ میں انہیں جالیا اور ان سے وہ خط وصول کرلیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس پہنچے تو عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میرے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے۔ فرمایا نہیں اصل بات یہ ہے کہ میرے پاس جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ پیغام آپ خود پہنچائیں یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد، (اس لئے مجبوراً مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس خدمت پر مامور کرنا پڑا)۔

بری رسم ایجاد کرنے والے کے لئے لعنت ہونے کا بیان

1311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ إِنَّ رَسُولَكُمْ كَانَ يَخُصُّكُمْ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ عَامَّةً قَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَخُصَّ بِهِ النَّاسَ إِلَّا بِشَيْءٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا۔ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ وَفِيهَا "إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مِنْ بَيْنِ ثَوْرٍ إِلَى عَائِرٍ مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى مَوْلًى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔" تحفة 10033 معتلی 6172،

ترجمہ: حضرت حارث بن سوید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات بیان فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت سے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو کچھ ہے وہی ہے، پھر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں اونٹوں کی عمریں درج تھیں اور لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس مین کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا اور جو غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کردے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی ذمہ داری کو پامال کرتا ہے اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - الجزیة 3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507) صحیح البخاری - الدیات (6517) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - الضحایا (4422) سنن النسائی - القسامة (4734) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الدیات (4530) سنن ابن ماجه - الدیات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/126) سنن الدارمی - الدیات 2356)

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

1312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "حَبَسُونَا عَنْ صَلاةِ الْوُسْطَى صَلاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ - نَاراً"

قَالَ شُعْبَةُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ اَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَاراً لاَ اَدْرِي اَفِي الْحَدِيثِ هُوَ اَمْ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ اَشُكُّ فِيهِ تحفة 10123 معتلی 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے گا کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

1313ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ عَلِيًّا فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْعَتْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفْهُ لَنَا فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً وَفَوقَ الرَّبْعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ غَمَرَهُمْ اَبْيَضَ شَدِيدَ الْوَضَحِ ضَخْمَ الْهَامَةِ اَغَرَّ اَبْلَجَ هَدِبَ الاَشْفَارِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى يَتَقَلَّعُ كَاَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِي صَبَبٍ كَاَنَّ الْعَرَقَ فِي وَجْهِهِ اللُّؤْلُؤُ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ بِاَبِي وَاُمِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 6490 مجمع 8/272

ترجمہ: حضرت یوسف بن مازن بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ امیر المومنین! ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کیجئے، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے، درمیانے قد سے تھوڑے اونچے تھے، لیکن جب لوگوں کے ساتھ آ رہے ہوتے تو سب سے اونچے محسوس ہوتے، سفید کھلتا ہوا رنگ تھا، سر مبارک بڑا تھا، روشن کشادہ پیشانی تھی، پلکوں کے بال لمبے تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے، جب چلتے

تو پاؤں اٹھا کر چلتے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی گھاٹی میں اتر رہے ہوں، پسینہ کے قطرات روئے انور پر سوتیوں کی مانند محسوس ہوتے تھے، میں نے ان جیسا نہ ان سے پہلے دیکھا اور نہ ان کے بعد، میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/151)

1314ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ انْعَتْ لَنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً ○ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً ○ معتلى 6490

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کے سبب حضرت علی المرتضیٰ کی طاقت کا بیان

1315ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ عَلَى الْكَعْبَةِ اَصْنَامٌ فَذَهَبْتُ لاَحْمِلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا فَلَمْ اَسْتَطِعْ فَحَمَلَنِي فَجَعَلْتُ اَقْطَعُهَا وَلَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ السَّمَاءَ ○ معتلى 6475،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خانہ کعبہ پر بہت سے بت پڑے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہوسکا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہوگئے اور میں بتوں کو توڑنے لگا اس وقت مجھے ایسا محسوس ہورہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھولوں۔

بدعقیدہ لوگوں کے حلق سے نیچے ایمان نہ ہونے کا بیان

1316ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي اَبُو مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ قَوْماً يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ عَلاَمَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ ○" {1/152} تحفة 10333 معتلى 6477،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو انہیں قتل کرے یا ان کے ہاتھوں جام شہادت نوش کرلے، ان کی علامت وہ آدمی ہے جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائی - تحریم الدم (4102) سنن أبی داؤد۔السنة (4763) سنن أبی داؤد - السنة (4767) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/151)

ولید کا اپنی بیوی کو زدوکوب کرنے کا بیان

1317ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْوَلِيدَ يَضْرِبُهَا۔ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَدِيثِهِ تَشْكُوهُ۔ قَالَ "قُولِي لَهُ قَدْ أَجَارَنِي۔" قَالَ عَلِيٌّ فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْبًا۔ فَأَخَذَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ فَدَفَعَهَا إِلَيْهَا وَقَالَ "قُولِي لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَارَنِي۔" فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا يَسِيراً حَتَّى رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِي إِلَّا ضَرْباً۔ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ "اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْوَلِيدَ أَثِمَ بِي۔" مَرَّتَيْنِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ۔ معتلی 6478 مجمع 4/332،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ کی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ولید مجھے مارتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اس سے جا کر کہنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے، کچھ ہی عرصے بعد وہ دوبارہ آ گئی اور کہنے لگی کہ اب تو اس نے مجھے اور زیادہ مارنا پیٹنا شروع کر دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے کا ایک کونہ پکڑ کر اسے دیا اور فرمایا اسے جا کر کہنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ دی ہے لیکن تھوڑے ہی عرصے بعد وہ واپس آ گئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! اس نے مجھے اور زیادہ مارنا شروع کر دیا ہے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا الٰہی! ولید سے سمجھ لے، اس نے دو دفعہ میری نافرمانی کی ہے۔

1318ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ امْرَأَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي الْوَلِيدَ أَنَّهُ يَضْرِبُهَا۔ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔ معتلی 6478

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نماز قضاء ہو جانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان

1319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الاَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ "شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - نَاراً" تحفة 10315 معتلى 6438،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کسی کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

برے اعمال کے سبب رحمت سے دور ہونے کا بیان

1320 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا۔ قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثاً" تحفة 10152 معتلى 6290،

ترجمہ: حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کی نیام میں جو کچھ ہے وہ ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - الجزیة (3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507) صحیح البخاری - الدیات 6517)صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - الأضاحی (1978) صحیح مسلم - الأضاحی (1978) صحیح مسلم - الأضاحی (1978) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة 2127)سنن النسائی - الضحایا (4422) سنن النسائی - القسامة (4734) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الدیات (4530) سنن ابن ماجه - الدیات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/118) سنن الدارمی - الدیات 2356)

کفار کے لئے دعائے ضرر کرنے کا بیان

1321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِیدَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الاَحْزَابِ "اَللّٰهُمَّ امْلَأْ بُیُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً کَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطٰی حَتّٰی آبَتِ الشَّمْسُ" تحفة 10232 معتلی 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

لنگڑے جانور کی قربانی ہونے یا نہ ہونے کا بیان

1322 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَیَّةَ بْنَ عَدِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ وَسَاَلَهُ عَنِ الاَعْرَجِ فَقَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ وَسُئِلَ عَنِ الْقَرْنِ فَقَالَ لاَ یَضُرُّهُ وَقَالَ عَلِیٌّ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَیْنَ وَالْاُذُنَ

تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن النسائی - الضحايا (4376) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن أبی داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

چار مقتولوں کی دیت کا بیان

1323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ بِالْيَمَنِ فَاحْتَفَرُوا زُبْيَةً لِلْأَسَدِ فَجَاءَ حَتَّى وَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الْأَسَدُ فِيهَا فَمِنْهُمْ مَنْ مَاتَ فِيهَا وَمِنْهُمْ مَنْ أُخْرِجَ فَمَاتَ قَالَ فَتَنَازَعُوا فِي ذَلِكَ حَتَّى أَخَذُوا السِّلَاحَ - قَالَ - فَأَتَاهُمْ عَلِيٌّ فَقَالَ وَيْلَكُمْ تَقْتُلُونَ مِائَتَيْ إِنْسَانٍ فِي شَأْنِ أَرْبَعَةِ أَنَاسِيَّ تَعَالَوْا أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمْ بِهِ وَإِلَّا فَارْتَفِعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَضَى لِلْأَوَّلِ رُبُعَ دِيَتِهِ وَلِلثَّانِي ثُلُثَ دِيَتِهِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفَ دِيَتِهِ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةَ كَامِلَةً - قَالَ - فَرَضِيَ بَعْضُهُمْ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ وَجَعَلَ الدِّيَةَ عَلَى قَبَائِلِ الَّذِينَ ازْدَحَمُوا - قَالَ - فَارْتَفَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ بَهْزٌ قَالَ حَمَّادٌ أَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ مُتَّكِئًا فَاحْتَبَى - قَالَ "سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ" قَالَ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَلِيًّا قَضَى بِكَذَا وَكَذَا - قَالَ - فَأَمْضَى قَضَاءَهُ ۝ قَالَ عَفَّانُ سَأَقْضِي بَيْنَكُمْ ۝ تحفة 10081 معتلی 6213،

ترجمہ: حضرت حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، چنانچہ شیر

ہلاک ہوگیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے)۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دوسو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا، یا رسول اللہ! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنے کا بیان

1324ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ نُعَیْمُ بْنُ حَكِیمٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو مَرْیَمَ وَرَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَلِیٍّ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ غَدِیرِ خُمٍّ "مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ○" قَالَ فَزَادَ النَّاسُ بَعْدُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ○ معتلی 6476 مجمع 9/107،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر یہ فرمایا تھا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں، بعد میں لوگوں نے اس پر یہ اضافہ کر لیا کہ اے اللہ! جس کا یہ دوست ہو تو اس کا دوست بن جا اور جس کا یہ دشمن ہو تو اس کا دشمن بن جا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/152)

قربانی والے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لینے کا بیان

1325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَیْلٍ عَنْ حُجَیَّةَ بْنِ عَدِیٍّ اَنَّ عَلِیًّا سُئِلَ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ○ وَسُئِلَ عَنِ الْمَكْسُورَةِ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا بَأْسَ○ وَسُئِلَ عَنِ الْعَرَجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ○ ثُمَّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَیْنَیْنِ وَالْاُذُنَیْنِ○ {1/153} تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک

گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الأضاحي (1498) سنن الترمذي - الأضاحي (1503) سنن الترمذي - الأضاحي (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا کا بیان

1326ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ اَعْبُدَ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ يَا ابْنَ اَعْبُدَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الطَّعَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا حَقُّهُ يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ تَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا ۞ قَالَ وَتَدْرِي مَا شُكْرُهُ إِذَا فَرَغْتَ قَالَ قُلْتُ وَمَا شُكْرُهُ قَالَ تَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا ۞ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ عَنِّي وَعَنْ فَاطِمَةَ كَانَتِ ابْنَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنْ اَكْرَمِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَتْ زَوْجَتِي فَجَرَتْ بِالرَّحَى حَتَّى اَثَّرَ الرَّحَى بِيَدِهَا وَاسْتَقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى اَثَّرَتِ الْقِرْبَةُ بِنَحْرِهَا وَقَمَّتِ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا وَاَوْقَدَتْ تَحْتَ الْقِدْرِ حَتَّى دَنِسَتْ ثِيَابُهَا فَاَصَابَهَا مِنْ ذَلِكَ ضَرَرٌ فَقُدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ اَوْ خَدَمٍ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْاَلِيهِ خَادِماً يَقِيكِ حَرَّ مَا اَنْتِ فِيهِ ۞ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ خَدَماً اَوْ خُدَّاماً فَرَجَعَتْ وَلَمْ تَسْاَلْهُ ۞ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ "اَلَا اَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ إِذَا اَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ سَبِّحِي ثَلَاثاً وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدِي ثَلَاثاً وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرِي اَرْبَعاً وَثَلَاثِينَ ۞" قَالَ فَاَخْرَجَتْ رَاْسَهَا ۞ فَقَالَتْ رَضِيتُ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ۞ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اَوْ نَحْوَهُ ۞ تحفة 10245 معتلی 6365 مجمع 5/21،

ترجمہ: حضرت ابن اعبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا ابن اعبد! تمہیں معلوم

ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا آپ ہی بتائیے کہ اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا کھانے کا حق یہ ہے کہ اس کے آغاز میں یوں کہو بسم اللہ اللھم بارک لنا فیما رزقتنا، کہ اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، اے اللہ! تو نے ہمیں جو عطاء فرما رکھا ہے اس میں برکت پیدا فرما۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ کھانے سے فراغت کے بعد اس کا شکر کیا ہے، تمہیں معلوم ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ ہی بتائیے کہ اس کا شکر کیا ہے؟ فرمایا تم یوں کہو الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا، اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، پھر فرمایا کہ کیا میں تمہیں اپنی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی ایک بات نہ بتاؤں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی بھی تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہوں میں تمام بچوں سے زیادہ قابل عزت بھی تھیں اور میری رفیقہ حیات بھی تھیں، انہوں نے اتنی چکی چلائی کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان پڑ گئے اور اتنے مشکیزے ڈھوئے کہ ان کی گردن پر اس کے نشان پڑ گئے گھر کو اتنا سنوارا کہ اپنے کپڑے غبار آلود ہو گئے، ہانڈی کے نیچے اتنی آگ جلائی کہ کپڑے بیکار ہو گئے جس سے انہیں جسمانی طور پر شدید اذیت ہوئی۔ اتفاقاً انہی دنوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی یا خادم آئے ہوئے تھے، میں نے ان سے کہا کہ جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خادم کی درخواست کرو تا کہ اس گرمی سے تو بچ جاؤ، چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ کے پاس ایک یا کئی خادم موجود ہیں، لیکن وہ اپنی درخواست پیش نہ کر سکیں اور واپس آ گئیں۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ذکر کیا کہ کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، اس پر انہوں نے چادر سے اپنا سر نکال کر کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے راضی ہوں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - فرض الخمس (2945) صحيح البخاري - النفقات (5046) صحيح البخاري - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذي - الدعوات (3408) سنن الترمذي - الدعوات (3409) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبي داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمي - الاستئذان 2685)

صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہونے کا بیان

1327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ كُنَّا نَرَى اَنَّ صَلاَةَ الْوُسْطَى صَلاَةُ الصُّبْحِ - قَالَ - فَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ اَنَّهُمْ يَوْمَ الاَحْزَابِ اقْتَتَلُوا وَحَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُمَّ امْلاَ قُبُورَهُمْ نَاراً - اَوِ امْلاَ بُطُونَهُمْ نَاراً - كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى" قَالَ فَعَرَفْنَا يَوْمَئِذٍ اَنَّ صَلاَةَ الْوُسْطَى صَلاَةُ الْعَصْرِ تحفة 10232 معتلى 6359،

ترجمہ: حضرت عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم صلوۃ وسطی فجر کی نماز کو سمجھتے تھے، پھر ایک حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے غزوہ احزاب کے موقع پر جنگ شروع کی تو مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے سے روک دیا، اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، اس دن ہمیں پتہ چلا کہ صلوۃ وسطی سے مراد نماز عصر ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

عورتوں کے لئے ریشم کی اباحت کا بیان

1328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَبِسَهَا وَخَرَجَ عَلَى الْقَوْمِ فَعُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُشَقِّقَهَا بَيْنَ نِسَائِهِ ۝ تحفة 10099 معتلى 6241،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی جوڑا میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاري - النفقات (5051) صحيح البخاري - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1725) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن الترمذي - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة 5169)سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة (5171) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة

(5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

وضوء سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ ○ تحفة 10293 معتلى 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تاکہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو ان کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے، سر اور پاؤں پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

کوڑوں اور رجم کی سزا کا بیان

1330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ أَتَاكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لَا ○ فَلَمَّا وَضَعَتْ جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ لِمَ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ تحفة 10148 معتلى 6288،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے

تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضع حمل کے بعد اسے کوڑے مارے اور پھر اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی نے پوچھا کہ آپ نے اسے دونوں سزائیں کیوں دیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

قرآن سیکھنے اور سکھانے والے کی فضیلت کا بیان

1331ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ" تحفة 10299 معتلی 6414،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل القرآن (2909)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

قرض سے نجات پانے کی دعا کا بیان

1332ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ أَتَى عَلِيًّا رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي عَجَزْتُ عَنْ مُكَاتَبَتِي فَأَعِنِّي فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ لَأَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلْتُ بَلَى قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" تحفة 10128 معتلی 6265،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین! میں بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں، آپ میری مدد فرمایئے، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے؟ اگر تم پر جبل صیر کے برابر بھی دینار قرض ہو گا تو اللہ اسے ادا کروا دے

گا، اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا یہ دعاء پڑھتے رہا کرو، اللھم اکفنی بحلالك عن حرامك واغننی بفضلك عمن سواك، اے اللہ آپ اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرمائیے اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دیجئے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3563)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/153)

صبح کے اوقات میں برکت کی دعا کا بیان

1333ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ حِسَابٍ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِی فِی بُکُورِهَا" {1/154} معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

میثرہ، قسیہ اور اترج کے مفہوم کا بیان

1334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِی مُوسَی قَالَ کُنْتُ جَالِساً مَعَ اَبِی مُوسَی فَاَتَانَا عَلِیٌّ فَقَامَ عَلَی اَبِی مُوسَی فَاَمَرَهُ بِاَمْرٍ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْکُرْ بِالْهُدَی هِدَایَتَكَ الطَّرِیقَ وَاذْکُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِیدَ السَّهْمِ" وَنَهَانِیْ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِی فِی هٰذِهِ وَاَهْوَی اَبُو بُرْدَةَ اِلَی السَّبَّابَةِ اَوِ الْوُسْطَی - قَالَ عَاصِمٌ اَنَا الَّذِی اشْتَبَهَ عَلَیَّ اَیَّتُهُمَا عَنَی - وَنَهَانِیْ عَنِ الْمِیثَرَةِ وَالْقَسِّیَّةِ قَالَ اَبُو بُرْدَةَ فَقُلْتُ لِاَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ مَا الْمِیثَرَةُ وَمَا الْقَسِّیَّةُ قَالَ اَمَّا الْمِیثَرَةُ شَیْءٌ کَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ لِیَجْعَلُونَهُ عَلَی رِحَالِهِمْ وَاَمَّا الْقَسِّیُّ فَثِیَابٌ کَانَتْ تَأْتِینَا مِنَ الشَّامِ اَوِ الْیَمَنِ - شَكَّ عَاصِمٌ - فِیهَا حَرِیرٌ فِیهَا اَمْثَالُ الْاُتْرُجِّ قَالَ اَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَاَیْتُ السَّبَنِیَّ عَرَفْتُ اَنَّهَا هِیَ تحفة 10318 10319 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کرو اور اللہ سے درستگی اور سداد کی دعاء کیا کرو اور اس سے تیر کی درستگی مراد لیا کرو۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کا اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المومنین! "میثرہ" (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "اترج" جیسے نقش و نگار بنے ہوتے تھے، ابوبردہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزینة (5166) سنن النسائی - الزینة (5167) سنن النسائی - الزینة (5168) سنن النسائی - الزینة (5170) سنن النسائی - الزینة (5171) سنن النسائی - الزینة (5210) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/154)

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1335ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَخُو حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ أَحَداً سَأَلَ عَنْ هَذَا بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْراً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ" تحفة 10295 معتلی 6410،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا امیر المومنین! رمضان کے بعد آپ مجھے کس مہینے کے روزے رکھنے کی تاکید کرتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے صرف ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سوال کرتے ہوئے سنا تھا، اس کے بعد یہ واحد آدمی ہے جس سے میں یہ سوال سن رہا ہوں، اس کے جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الصوم (741) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/154) سنن الدارمی - الصوم (1756)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1336ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ أُرَاهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وَإِنَاءٍ فَرَفَعَ الْإِنَاءَ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَتَنَثَّرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي أَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ طُهُورَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا تحفة 10203 معتلی 6344،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، ہم سوچنے لگے کہ نماز پڑھنے کے بعد اب یہ پانی کا کیا کریں گے، ان کا مقصد صرف ہمیں تعلیم دینا تھا، چنانچہ ان کے پاس ایک طشت اور برتن لایا گیا، انہوں نے وہ برتن اٹھایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور تین دفعہ انہیں دھویا، پھر اسے برتن میں ڈالا، تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ ناک صاف کی اور تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی -

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

قصاب کو بہ طور مزدوری گوشت یا کھال دینے کی ممانعت کا بیان

1338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ اَنْبَانَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لاَ اُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا قَالَ "نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا" تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

1339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا إِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا تحفة 10219 معتلى 6328

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے لیکن اس کے آخر میں یہ نہیں ہے کہ اس کی مزدوری ہم اپنے پاس سے دیتے تھے۔

نماز قضاء ہوجانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان

1340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَنْبَانَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا حَبَسُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ اَوْ قَالَ حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ" إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ تحفة 10232 معتلى 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاري - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2984) سنن النسائي - الصلاة (473)سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمي - الصلاة 1232)

مرفوع القلم لوگوں پر حد جاری نہ کرنے کا بیان

1341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَذَهَبُوا بِهَا لِيَرْجُمُوهَا فَلَقِيَهُمْ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا زَنَتْ ۞ فَأَمَرَ عُمَرُ بِرَجْمِهَا فَانْتَزَعَهَا عَلِيٌّ مِنْ أَيْدِيهِمْ وَرَدَّهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى عُمَرَ فَقَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا رَدَّنَا عَلِيٌّ ۞ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا عَلِيٌّ إِلَّا لِشَيْءٍ قَدْ عَلِمَهُ ۞ فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ وَهُوَ شِبْهُ الْمُغْضَبِ فَقَالَ مَا لَكَ رَدَدْتَ هَؤُلَاءِ قَالَ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ « قَالَ بَلَى ۞ قَالَ عَلِيٌّ فَإِنَّ هَذِهِ مُبْتَلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَلَعَلَّهُ أَتَاهَا وَهُوَ بِهَا ۞ فَقَالَ عُمَرُ لَا أَدْرِي ۞ قَالَ وَأَنَا لَا أَدْرِي ۞ فَلَمْ يَرْجُمْهَا ۞ {1/155}
تحفة 10078 معتلي 6207 .

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جس نے بدکاری کی تھی، جرم ثابت ہو جانے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگ اسے رجم کرنے کے لئے لے کر جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مل گئے، انہوں نے اس کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے بدکاری کی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا ہے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیا اور ان لوگوں کو واپس بھیج دیا، وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ واپس کیوں آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے واپس بھیجا ہے، فرمایا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ کام یوں ہی نہیں کیا ہوگا، انہیں ضرور اس کے متعلق کچھ علم ہوگا چنانچہ انہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو کچھ ناراض سے محسوس ہو رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے لوگوں کو واپس بھیجنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں

نے کہا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہوتے ہیں، سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے، بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور دیوانہ جب تک اس کی عقل واپس نہ آ جائے؟ فرمایا کیوں نہیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ عورت فلاں قبیلے کی دیوانی عورت ہے، ہوسکتا ہے کہ جس شخص نے اس سے بدکاری کی ہے، اس وقت یہ اپنے ہوش میں نہ ہو اور دیوانی ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھائی! مجھے تو نہیں پتہ، انہوں نے کہا کہ پھر مجھے بھی نہیں پتہ، تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر اس پر حد رجم جاری نہیں فرمائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحدود (1423) سنن أبي داؤد - الحدود (4399) سنن أبي داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/116)

اوقات صبح میں امت مسلمہ کے لئے برکت ہونے کا بیان

1342ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنِيْ رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" معتلى 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

سجدے کی حالت میں دعا کرنے کا بیان

1343ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَفَعَهُ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنُ وَهُوَ رَاكِعٌ وَقَالَ "إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللّٰهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ" معتلى 6411 مجمع 2/127،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم رکوع میں جاؤ تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ میں جاؤ تو اس سے دعاء کیا کرو، امید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہوگی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480)

صحیح مسلم - اللباس والزينة 2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق 1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة 5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

بدعقیدہ لوگوں کو قتل کردینے کا بیان

1344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبِى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ لاَ أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَلَفَ لَنَا عَبِيدَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَحَلَفَ لَهُ عَلِيٌّ - قَالَ - قَالَ لَوْلاَ اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ۔ اَحْسَبُهُ قَالَ اَوْ مُودَنُ الْيَدِ۔ تحفة 10233 معتلى 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی ہے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1345ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِى فِى بُكُورِهَا۔" معتلى 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

قیامت کے دن اولیاء اللہ کی شان کا بیان

1346ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ عَلِيٍّ فَقَرَاَ هٰذِهِ الآيَةَ (يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْداً) قَالَ لاَ وَاللّٰهِ مَا عَلَى اَرْجُلِهِمْ يُحْشَرُونَ وَلاَ يُحْشَرُ الْوَفْدُ عَلَى اَرْجُلِهِمْ وَلَكِنْ يُؤْتَوْنَ بِنُوقٍ لَمْ يَرَ الْخَلاَئِقُ مِثْلَهَا عَلَيْهَا رَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَيَرْكَبُونَ عَلَيْهَا حَتّٰى يَضْرِبُوا اَبْوَابَ الْجَنَّةِ۝ معتلی 6412 مجمع 7/55،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی کہ قیامت کا دن وہ ہوگا جس میں ہم متقیوں کو رحمٰن کی بارگاہ میں ایک وفد کی صورت میں جمع کریں گے اور فرمایا کہ بخدا! انہیں پاؤں کے بل چلا کر جمع نہیں کیا جائے گا، بلکہ انہیں ایسی اونٹنیوں پر سوار کیا جائے گا جن کی مثل اس سے قبل مخلوق نے نہ دیکھی ہوگی، ان پر سونے کے کجاوے ہوں گے اور وہ اس پر سوار ہوں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے۔

جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان

1347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ وَقَفْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ۝ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا هَذَا الإِهْلاَلُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتّٰى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ وَحَدَّثَنِی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حَتّٰى انْتَهَى إِلَيْهَا۝ معتلی 6203،

ترجمہ: حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تاآنکہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اس حوالے پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1348ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِشَهْرٍ أَصُومُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْراً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ۝" تحفة 10295 معتلی 6410

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ بتایئے جس کے میں روزے رکھ سکوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصوم (741)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/155) سنن الدارمی - الصوم 1756)

دین اہمیت کا بیان

1349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا جِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ وَإِنَّ نَاساً مِنْ عَبِيدِنَا قَدْ أَتَوْكَ لَيْسَ بِهِمْ رَغْبَةٌ فِي الدِّينِ وَلَا رَغْبَةٌ فِي الْفِقْهِ إِنَّمَا فَرُّوا مِنْ ضِيَاعِنَا وَأَمْوَالِنَا فَارْدُدْهُمْ إِلَيْنَا۝ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ "مَا تَقُولُ۝" قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ جِيرَانُكَ۝ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ مَا تَقُولُ قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ لَجِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ۝ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۝ معتلی 6224

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ قریش کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے پڑوسی اور آپ کے حلیف ہیں، ہمارے کچھ غلام آپ کے پاس آ گئے ہیں، انہیں دین سے رغبت ہے اور نہ ہی اس کی سمجھ بوجھ سے کوئی دلچسپی ہے، اصل میں وہ ہماری جائیداد اور مال و دولت اپنے قبضہ میں کر کے فرار ہو گئے ہیں، اس لئے آپ انہیں ہمارے حوالے کر دیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ان کی یہ بات تو صحیح ہے کہ یہ آپ کے پڑوسی ہیں، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

رخِ انور کا رنگ بدل گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی رائے پوچھی تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یہ آپ کے پڑوسی اور حلیف تو واقعۃ ہیں، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا۔

سجدے کی حالت میں دعا مانگنے کا بیان

1350ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ أَخْبَرَنَا عَلِي بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ أَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ" {1/156} معتلى 6411،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا میں رکوع اور سجدہ میں قرأت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہے، جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب توجہ سے دعاء مانگو، امید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہو گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذي - الصلاة (264) سنن الترمذي - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043)سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175)سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داود - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے نماز تہجد پڑھنے کا بیان

1351ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفاً يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا وَظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا" فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَنْ هِيَ قَالَ "لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَصَلَّى لِلّٰهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ" تحفة 10296 معتلی 6413،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایسے بالا خانے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے ہی نظر آتا ہے اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے، ایک دیہاتی نے پوچھا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس کے لئے ہیں؟ فرمایا اس شخص کے لئے جو اچھی بات کرے، ضرورت مندوں کو کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کو سو رہے ہوں تو صرف رضاء الٰہی کے لئے نماز تہجد ادا کرے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - البر والصلة (1984) سنن الترمذي - صفة الجنة (2526) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1352ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعاً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خلیفہ کو مقرر نہ کرنے کا بیان

1353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ لَتُخْضَبَنَّ هٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ

قَالَ قَالَ النَّاسُ فَأَعْلِمْنَا مَنْ هُوَ وَاللّٰهِ لَنُبِيرَنَّ عِتْرَتَهُ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَنْ يُقْتَلَ غَيْرُ قَاتِلِي قَالُوا إِنْ كُنْتَ قَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ اسْتَخْلِفْ إِذاً قَالَ لَا وَلٰكِنْ أَكِلُكُمْ إِلَى مَا وَكَلَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 6305

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سبع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ داڑھی

اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، لوگوں نے کہا امیر المومنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتائیے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہیں میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل نہ کر دینا، لوگوں نے عرض کیا کہ جب یہ بات آپ کو معلوم ہے تو پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا تھا۔

حد جاری کرنے کا بیان

1354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَنْبَاَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيمُوا عَلَى اَرِقَّائِكُمُ الْحُدُودَ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاَتَيْتُهَا فَاِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ تَمُوتَ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ "اَحْسَنْتَ" تحفة 10170 معتلي 6467

ترجمہ: حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! اپنے غلاموں باندیوں پر بھی حدود جاری کیا کرو خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، کیونکہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک باندی سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا تھا، نبی کریم صلی اللہ نے مجھے اس پر سزا جاری کرنے کا حکم دیا، جب میں اس پر حد جاری کرنے لگا تو پتہ چلا کہ ابھی اس کے نفاس کا زمانہ تازہ ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں کوڑے لگنے سے یہ مر ہی نہ جائے، چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا معاملہ ذکر کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم- الحدود (1705) سنن الترمذي - الحدود (1441) سنن أبي داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

دل کی مضبوطی کی دعا کرنے کا بیان

1355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ، اِنَّكَ تَبْعَثُنِي اِلَى قَوْمٍ وَهُمْ اَسَنُّ مِنِّي لاَقْضِيَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ "اذْهَبْ فَاِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ" معتلي 6194،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف فیصلہ کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کے ہیں فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داود - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

حور عین کا بیان

1356ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا" تحفة 10297 معتلي 6414

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید وفروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذي - صفة الجنة (2550) سنن الترمذي - صفة الجنة (2564) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

1357ز - "وَإِنَّ فِيهَا لَمَجْمَعاً لِلْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتاً لَمْ يَرَ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ" تحفة 10298 معتلي 6414

نیز جنت میں حور عین کا ایک مجمع لگتا ہے جہاں وہ " کہ ان جیسا حسین خلائق عالم نے نہ دیکھا ہوگا " اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم کبھی فناء نہ ہوں گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، ہم کبھی ناراض نہ ہوں گی، ہم ناز و نعم میں پلی ہوئی ہیں اس لئے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ہمارا ہے اور جس کے ہم ہیں۔

1358ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقاً" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ "فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا" معتلي 6414،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید وفروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں

داخل ہو جائے گا۔

1359ز - قَالَ "وَفِيهَا مُجْتَمَعُ الْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتًا" فَذَكَرَ مِثْلَهُ ○ معتلی 6414

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1360ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا ○ تحفة 10321 معتلی 6446

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہ دیکھ لے۔

تخريج الحديث: سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

بدعقیدہ لوگوں کا اسلام سے دور نکل جانے کا بیان

1361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ○ تحفة 10121 معتلی 6260 مجمع 6/231

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، ان سے قتال کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح البخاري - فضائل القرآن (4770) صحيح البخاري - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6531) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/156)

1362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ الْمُضَرِّبِ عَنْ عَلِيٍّ○ تحفة 10060 معتلی 6190،

غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کا بیان

1363 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ وَلَقِيَ الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا أَحَدٌ أَدْنَى إِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ○ {1/157} تحفة 10060 معتلی 6190

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آجاتے تھے، اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہم میں سے کوئی بھی دشمن کے اتنا قریب نہ تھا۔

حج سے متعلق بعض اعمال کا بیان

1364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ "هَذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ○" ثُمَّ أَرْدَفَ أُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى نَاقَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ الْإِبِلَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ○" وَدَفَعَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ بِهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ "هَذَا قُزَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ○" قَالَ ثُمَّ سَارَ فَلَمَّا أَتَى مُحَسِّرًا قَرَعَهَا فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِيَ ثُمَّ حَبَسَهَا وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ○" ثُمَّ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ قَدْ أَفْنَدَ وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ "نَعَمْ فَأَدِّي عَنْ أَبِيكِ○" قَالَ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ "رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَخِفْتُ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا○" قَالَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ قَالَ "فَاحْلِقْ أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ○" قَالَ وَأَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ "يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتَكُمْ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ○" تحفة 10229 معتلی 6351،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنوخثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بنا پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا، بہر حال تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لئے اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں ایک اور شخص نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کر لیا، فرمایا کوئی بات نہیں اب حلق یا قصر کر لو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/157)

تقویٰ اختیار کرنے اور حق بات کی تصدیق کرنے کا بیان

1365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ - يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ - عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْحَنَفِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ اَخَذَ بِيَدِي عَلِيٌّ فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي حَتّٰى جَلَسْنَا عَلَى شَطِّ الْفُرَاتِ فَقَالَ عَلِيٌّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ "مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ سَبَقَ لَهَا مِنَ اللّٰهِ شَقَاءٌ أَوْ سَعَادَةٌ" فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَ إِذاً نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ" ثُمَّ قَرَأَ هٰذِهِ الآيَةَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى) تحفة 10167 معتلى 6458

ترجمہ: حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم چہل قدمی کرتے ہوئے چلتے رہے، حتی کہ فرات کے کنارے جا کر بیٹھ گئے، تو حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کا شقی یا سعید ہونا اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1296) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4661) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4663) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4664) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4665) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4666) صحيح البخاري - الأدب (5863) صحيح البخاري - القدر (6231) صحيح البخاري - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذي - القدر (2136) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3344) سنن أبي داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82).

وضو میں ٹخنوں سمیت پاؤں دھونے کا بیان

1366ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثاً وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثاً وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثاً ثَلَاثاً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثاً ثَلَاثاً ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ. تحفة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا

ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1367ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا○ تحفة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

وضو میں تین بار چہرے کو دھونے کا بیان

1368ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَاَنْقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو صاف کیا، پھر تین دفعہ چہرہ اور دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح کیا پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر کھڑے ہو کر وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نیا لباس پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان

1369ز- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ الْبَصْرِيُّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ عَلِيًّا أَنَّ عَلِيًّا اشْتَرَى ثَوْبًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي○ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ○ معتلی 6479 مجمع 5/119

ترجمہ: حضرت ابو مطر بصری جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

ایک بار سر کا مسح کرنے کا بیان

1370ز- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ○ قَالَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ○ تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنا چاہتا ہے وہ میری طرف دیکھے، پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة 92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (117) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/157) سنن الدارمی - الطهارة (701

نیا لباس پہننے کی دعا کا بیان

1371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ التَّمَّارُ عَنْ

اَبِی مَطَرٍ اَنَّهُ رَاَى عَلِيًّا اَتَى غُلَامًا حَدَثًا فَاشْتَرَى مِنْهُ قَمِيصاً بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ وَلَبِسَهُ إِلَى مَا بَيْنَ الرُّسْغَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ يَقُولُ - وَلَبِسَهُ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى رَزَقَنِى مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِى النَّاسِ وَأُوَارِى بِهِ عَوْرَتِى ○ فَقِيلَ هَذَا شَىْءٌ تَرْوِيهِ عَنْ نَفْسِكَ اَوْ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا شَىْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ عِنْدَ الْكِسْوَةِ "الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى رَزَقَنِى مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِى النَّاسِ وَأُوَارِى بِهِ عَوْرَتِى ○"

{1/158} معتلی 6479 مجمع 5/118،

ترجمہ: حضرت ابومطر بصری جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

1372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ عَنْ اَبِى مَطَرٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ فِى الْمَسْجِدِ عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ اَرِنِى وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَدَعَا قَنْبَراً فَقَالَ ائْتِنِى بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ○ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ثَلَاثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثاً فَاَدْخَلَ بَعْضَ اَصَابِعِهِ فِى فِيهِ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثاً وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً فَقَالَ دَاخِلُهُمَا مِنَ الْوَجْهِ وَخَارِجُهُمَا مِنَ الرَّأْسِ ○ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثاً وَلِحْيَتُهُ تَهْطِلُ عَلَى صَدْرِهِ ثُمَّ حَسَا حَسْوَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ معتلی 6480،

ترجمہ: حضرت ابومطر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ زوال کے وقت مسجد میں باب الرحبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وضو کر کے دکھایئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام قنبر کو بلا کر فرمایا ایک کٹورے میں پانی لے کر آؤ، پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو تین دفعہ دھویا، ۳ دفعہ کلی کی اور اپنی ایک انگلی منہ میں ڈالی، ناک میں تین دفعہ پانی ڈالا، تین دفعہ بازوؤں کو دھویا، ایک دفعہ سر کا مسح کیا، چہرہ کی طرف سے اندر کے حصے کا اور سر کی طرف سے باہر کے حصے کا اور تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئے، اس وقت ان کی داڑھی سینے پر لٹک رہی تھی، پھر انہوں نے وضو کے بعد ایک گھونٹ پانی پیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو

کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح وضو فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اَبَاهُ وَاُمَّهُ لاَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ اَبُو نُعَيْمٍ اَبَوَيْهِ لاَحَدٍ ۝ تحفة 10190 معتلی 6311

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411)سنن الترمذی - الأدب (2828) سنن الترمذی - الأدب (2829) سنن الترمذی - المناقب (3753) سنن الترمذی - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَلاَ تَزَوَّجُ إِلَيْنَا قَالَ "وَعِنْدَكَ شَيْءٌ۝" قَالَ قُلْتُ نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ ۝ قَالَ "تِلْكَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ۝" تحفة 10171 معتلی 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126)

خچر حاصل کرنے کی ممانعت کا بیان

1375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِثْلَ هَذَا قَالَ اَتُرِيدُونَ اَنْ تُنْزُوا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ اِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لا يَعْلَمُونَ○" تحفة 10184 معتلى 6304،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک خچر پیش کیا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر ہم بھی یہ جانور حاصل کرنا چاہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانا چاہتے ہو؟ یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہیں۔

تخريج الحديث: سنن أبي داؤد - الجهاد (2565) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/158)

وضو کی بعض سنن کا بیان

1376ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْعَلاءُ بْنُ هِلالٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَلا اُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَى ○ قَالَ فَائْتُونِي بِطَسْتٍ وَتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ○ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاثًا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاثًا ○ تحفة 10321 معتلى 6446

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر میرے پاس ایک طشت اور پانی کا ایک برتن لے کر آؤ، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور تین دفعہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92)

سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِی ظَبْيَانَ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِعُمَرَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ ○" تحفة 10078 معتلى 6207،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اے امیر المومنین! کیا آپ نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔ (۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے (۲) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے (۳) مجنون، جب تک اس کی عقل نہ لوٹ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحدود (1423) سنن أبی داؤد - الحدود (4399) سنن أبی داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض خصائص کا بیان

1378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْاَكْبَرِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ اَرْبَعاً لَمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْاَرْضِ وَسُمِّيتُ اَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِی طَهُوراً وَجُعِلَتْ أُمَّتِی خَيْرَ الْاُمَمِ ○" معتلى 6393

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چار چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کریم کو نہیں دی گئیں، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا ہے، مٹی کو میرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

گناہوں کی بخشش کروانے والے کلمات کا بیان

1379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَى اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○" تحفة 10215 معتلى 6340،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کرلوتو تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ حلیم وکریم ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

زکوٰۃ روکنے والے پر لعنت ہونے کا بیان

1380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ○ {1/159} تحفة 10034 10036 معتلى 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات کے گواہ، سودی معاملات لکھنے والا، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

گناہ کی سزا دنیا میں مل جانے کا بیان

1381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بْنُ اَبِي إِسْحَاقَ اَخْبَرَنِي عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا ذَنْباً فَعُوقِبَ بِهِ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ○" تحفة 10113 معتلى 6434،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الإيمان (2626) سنن ابن ماجه - الحدود (2604) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/159)

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1382ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عَلِيٍّ الظُّهْرَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ لَهُ يَجْلِسُهُ فِي الرَّحَبَةِ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ بِرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ إِنَائِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي حُدِّثْتُ أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَشْرَبَ أَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ۔ تحفة 10293 معتلى 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، پھر وہ اپنی نشست پر تشریف لے گئے جہاں وہ باب الرحبہ کے قریب بیٹھتے تھے، جب وہ بیٹھے تو ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو ان کے پاس ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اس سے ایک چلو بھرا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرے اور ہاتھوں پر پھیرا، سر اور پاؤں پر پھیرا اور کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر اور اموال کا بیان

1383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرْبُطُ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَإِنَّ صَدَقَتِي الْيَوْمَ لَأَرْبَعُونَ أَلْفًا۔ معتلى 6397

مجمع 9/123،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مجھ پر ایسا وقت بھی گذرا ہے کہ بھوک کی شدت سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھتا تھا اور آج میرے مال کی صرف زکوٰۃ چالیس ہزار دینار بنتی ہے۔

1384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِنَّ صَدَقَةَ مَالِي لَتَبْلُغُ اَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ○ معتلی 6397

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

غیر محرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان

1385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُتْبِعِ النَّظَرَ النَّظَرَ فَإِنَّ الْاُولَى لَكَ وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ○" معتلی 6259،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا علی! پہلی نظر کسی نامحرم پر پڑنے کے بعد اس پر دوسری نظر نہ ڈالنا کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہوگی، دوسری نہیں۔

تخریج الحدیث:

مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق (2709)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنین کریمین کے نام رکھنے کا بیان

1386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّاهُ حَمْزَةَ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّاهُ بِعَمِّهِ جَعْفَرٍ○ قَالَ فَدَعَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِنِّي أُمِرْتُ اَنْ أُغَيِّرَ اسْمَ هٰذَيْنِ○" فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ○ فَسَمَّاهُمَا حَسَناً وَحُسَيْناً○ معتلی 6396 مجمع 8/53،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام حمزہ رکھا گیا اور جب حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا، بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ان دونوں کے نام بدل دوں، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان کا نام علی الترتیب حسن اور حسین رکھ دیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا بیان

1387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِيهِمْ رَهْطٌ كُلُّهُمْ يَأْكُلُ الْجَذَعَةَ وَيَشْرَبُ الْفَرَقَ - قَالَ - فَصَنَعَ لَهُمْ مُدًّا مِنْ طَعَامٍ فَاَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا - قَالَ - وَبَقِيَ الطَّعَامُ كَمَا هُوَ كَاَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ ثُمَّ دَعَا بِغُمَرٍ فَشَرِبُوا حَتّٰى رَوَوْا وَبَقِيَ الشَّرَابُ كَاَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ اَوْ لَمْ يُشْرَبْ فَقَالَ "يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنِّي بُعِثْتُ اِلَيْكُمْ خَاصَّةً وَاِلَى النَّاسِ بِعَامَّةٍ وَقَدْ رَاَيْتُمْ مِنْ هٰذِهِ الْآيَةِ مَا رَاَيْتُمْ فَاَيُّكُمْ يُبَايِعُنِيْ عَلَى اَنْ يَكُونَ اَخِي وَصَاحِبِي" قَالَ فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ - قَالَ - فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَكُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ - قَالَ - فَقَالَ "اجْلِسْ" قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ اَقُومُ اِلَيْهِ فَيَقُولُ لِي "اجْلِسْ" حَتّٰى كَانَ فِي الثَّالِثَةِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى يَدِي معتلی 6226 مجمع 8/302،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبدالمطلب کو دعوت پر جمع فرمایا: ان میں سے کچھ لوگ تو ایسے تھے کہ پورا پورا بکری کا بچہ کھا جاتے اور سولہ رطل کے برابر پانی پی جاتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کی دعوت میں صرف ایک مد (آسانی کے لئے ایک کلو فرض کرلیں) کھانا تیار کروایا، ان لوگوں نے کھانا شروع کیا تو اتنے سے کھانے میں وہ سب لوگ سیر ہو گئے اور کھانا ویسے ہی بچا رہا، محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے چھوا تک نہیں ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سا پانی منگوایا وہ ان سے نے سیراب ہو کر پیا لیکن پانی اسی طرح بچا رہا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔ ان تمام مراحل سے فراغت پا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے بنوعبدالمطلب! مجھے خصوصیت کے ساتھ تمہاری طرف اور عمومیت کے ساتھ پوری انسانیت کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور تم نے کھانے کا یہ معجزہ تو دیکھ ہی لیا ہے، اب تم میں سے کون مجھ سے اس بات پر بیعت کرتا ہے کہ وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی بنے؟ اس پر کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، یہ دیکھ کر" کہ اگرچہ میں سب سے چھوٹا ہوں" میں کھڑا ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بیٹھ جانے کا حکم دیا اور تین دفعہ اپنی بات کو دہرایا اور تینوں دفعہ اسی طرح ہوا کہ میں کھڑا ہو جاتا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بیٹھنے کا حکم دے دیتے، یہاں تک کہ تیسری دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا۔

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہوکر پینے کا بیان

1388ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة 10293 معتلى 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الأشربة (5292) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (130) سنن أبي داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

نامحرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان

1389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يَا عَلِيُّ إِنَّ لَكَ كَنْزاً مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا فَلاَ تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الآخِرَةُ" معتلى 6259،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علی! جنت میں تمہارے لئے ایک خزانہ رکھا گیا ہے اور تم اس کے دو سینگوں والے ہو (مکمل مالک ہو) اس لئے اگر کسی نامحرم پر نظر پڑ جائے تو دوبارہ اس پر نظر مت ڈالو کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہو جائے گی لیکن دوسری معاف نہیں ہوگی۔

تخريج الحديث:

مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق 2709)

قصاب کو مزدوری میں گوشت یا کھالیں دینے کی ممانعت کا بیان

1390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَحَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ نَحَرَ بِيَدِهِ ثَلاثِينَ وَاَمَرَنِي فَنَحَرْتُ سَائِرَهَا وَقَالَ "اقْسِمْ لُحُومَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا وَلاَ تُعْطِيَنَّ جَازِراً مِنْهَا شَيْئاً" {1/160}

تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی شروع کی تو اپنے دست مبارک سے تیس اونٹ ذبح کئے اور مجھے حکم دیا تو باقی کے اونٹ میں نے ذبح کئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردیں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث: صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داود - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

فرض نماز کے ساتھ نماز کی سنتیں پڑھنے کا بیان

1391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُوْنَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ اَطَاقَ مِنَّا ذٰلِكَ قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى اَرْبَعاً وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعاً وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعاً وَيَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے۔ یعنی تشہد پڑھتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة (424) سنن الترمذي - الجمعة (598) سنن النسائي - الإمامة (874) سنن النسائي - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/160)

حضرت علی المرتضٰی کی محبت میں حد سے بڑھنے والے اور بغض رکھنے والوں کی ہلاکت کا بیان

1392ز - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ اَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیْرَةَ عَنْ اَبِیْ صَادِقٍ عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "فِیْكَ مَثَلٌ مِنْ عِیْسٰی اَبْغَضَتْهُ الْیَهُوْدُ حَتّٰی بَهَتُوْا اُمَّهٗ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارٰی حَتّٰی اَنْزَلُوْهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِیْ لَیْسَ بِهٖ" ثُمَّ قَالَ یَهْلِكُ فِیَّ رَجُلَانِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ یُقَرِّظُنِیْ بِمَا لَیْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ یَحْمِلُهٗ شَنَآنِیْ عَلٰی اَنْ یَبْهَتَنِیْ، معتلی 6227،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچا دیا جو ان کا مقام ومرتبہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دوقسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں گے جو میرا مقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خلیفہ راشد کی اطاعت کرنے کا بیان

1393ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو مُحَمَّدٍ سُفْیَانُ بْنُ وَكِیْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِیْحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو غَیْلَانَ الشَّیْبَانِیُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیْرَةَ عَنْ اَبِیْ صَادِقٍ عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ دَعَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنَّ فِیْكَ مِنْ عِیْسٰی مَثَلًا اَبْغَضَتْهُ یَهُوْدُ حَتّٰی بَهَتُوْا اُمَّهٗ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارٰی حَتّٰی اَنْزَلُوْهُ بِالْمَنْزِلِ الَّذِیْ لَیْسَ بِهٖ اَلَا وَاِنَّهٗ یَهْلِكُ فِیَّ اثْنَانِ مُحِبٌّ یُقَرِّظُنِیْ بِمَا لَیْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ یَحْمِلُهٗ شَنَآنِیْ عَلٰی اَنْ یَبْهَتَنِیْ اَلَا اِنِّیْ لَسْتُ بِنَبِیٍّ وَلَا یُوْحٰی اِلَیَّ وَلٰكِنِّیْ اَعْمَلُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِیِّهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا اَمَرْتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ فَحَقٌّ عَلَیْكُمْ طَاعَتِیْ فِیْمَا اَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ، معتلی 6227 مجمع 9/133،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچا دیا جو ان کا مقام ودفعہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی

اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کردیں گے جو میرا مقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آکر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خبردار! میں نبی کریم نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پر وحی آتی ہے، میں تو حسب استطاعت صرف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہوں، اس لئے اللہ کی اطاعت کے حوالے سے میں تمہیں جو حکم دوں، خواہ وہ تمہیں اچھا لگے یا برا، اس میں تم پر میری اطاعت کرنا میرا حق بنتا ہے۔

خوارج و بدعقیدہ لوگوں کے قتل کا بیان

1394ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِيٍّ فَقَالَ اِنِّي دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اَحَدٌ اِلَّا عَائِشَةُ فَقَالَ "يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ كَيْفَ اَنْتَ وَقَوْمَ كَذَا وَكَذَا" قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ "قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَاَنَّ يَدَيْهِ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ" معتلی 6383،

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جاسکے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/160)

1395ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِيٍّ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ

فَاسْتَأْذَنَ عَلَى عَلِيٍّ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَشُغِلَ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي "كَيْفَ أَنْتَ وَقَوْمَ كَذَا وَكَذَا" فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ثُمَّ عَادَ فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَقَالَ "قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَأَنَّ يَدَهُ ثَدْيُ حَبَشِيَّةٍ" أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّهُ فِيهِمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ معتلی 6383،

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس پر سفر کے کپڑے تھے، اس نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے جو کہ لوگوں سے گفتگو فرمارہے تھے اندر آنے کی اجازت لی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے منہ پھیرنے کے بعد فرمانے لگے کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، دو دفعہ اسی طرح ہوا پھر فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جاسکے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔ اس کے بعد انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

1396ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ وَعَمْرٍو ذِي مُرٍّ قَالَ أَبْصَرْنَا عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ - قَالَ وَأَنَا أَشُكُّ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ ثَلَاثًا ذَكَرَهَا أَمْ لَا - وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ - قَالَ أَحَدُهُمَا - ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کو اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا

اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

میت کو غسل و کفن و دفنانے کی فضیلت کا بیان

1397 ،حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدٍ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْبٍ الْقَاضِي، ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَاٰى مِنْهُ؛ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ .(الترغيب ،۴۱۴)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میت کو غسل دیا اس کو کفن دیا اور اس کو خوشبو کی پہنچائی اور جنازے کو اٹھایا اور نماز جنازہ پڑھی۔ اور جو اس پر ظاہر ہوا اس کو نہ پھیلایا تو وہ گناہوں سے اس طرح خارج ہوا جس طرح جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

جنازے کے ساتھ شرکت کرنے کی فضیلت کا بیان

1398حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ غَسَّلَ اَخًا لَهُ مُسْلِمًا فَلَمْ يَقْذَرْهُ، وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْهُ سُوءًا، ثُمَّ شَيَّعَهُ، وَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُدَلَّى فِي حُفْرَتِهِ؛ خَرَجَ عُطْلًا مِنْ ذُنُوبِهِ،(الترغيب ،۴۱۵)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان بھائی کو غسل دیا جبکہ اس نے اس سے کوئی نفرت نہ کی اور اس کی شرمگاہ کی جانب نہ دیکھا اور کوئی بری چیز دیکھی لیکن اس کو ذکر نہ کیا پھر دفنانے کے لئے جنازے کے ساتھ گیا اور اس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد دفن ہونے تک بیٹھا رہا تو وہ شخص اپنے گناہوں سے خالی ہو کر نکلا۔

مسلمان غلام یا باندی کو آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان

1399 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا ابْنُ اَبِي نُعْمٍ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قَالَ اَبِي: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً، اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ ،(الترغيب ،۵۷۶)

ترجمہ: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے والد گرامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے کسی مسلمان غلام یا مؤمن باندی کو آزاد کیا اللہ تعالی اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء جوجہنم کی آگ سے آزاد کردے گا۔

صلہ رحمی کرنے کی فضیلت کا بیان

1400 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَالِكٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيِّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ صَدَقَةٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ صَدَقَةٍ عَلَى ذِي رَحِمٍ اَوْ اَخٍ مُسْلِمٍ، قِيلَ: وَكَيْفَ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: صِلَاتُكُمْ إِيَّاهُمْ بِمَنْزِلَةِ الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللّٰهِ "(الترغيب ،۵۷۴)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی کے نزدیک ذی رحم محرم یا مسلمان بھائی پر صدقہ سے بڑھ کر کوئی صدقہ نہیں ہے۔ عرض کیا گیا کہ ان پر صدقہ کس طرح ہوگا؟ فرمایا: تمہارا ان پر صلہ رحمی کرنا یہ اللہ کے نزدیک صدقہ کرنے کے درجے میں ہے۔

حورعین کا مہر اور مسجد کی صفائی کا بیان

1401 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ طَالِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُوَرِّعُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا الْمُعَافِي بْنُ مُطَهَّرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَعْطِ حُورَ الْعِيْنِ مُهُورَهُنَّ ، قُلْتُ: وَمَا مُهُورُهُنَّ؟ قَالَ: إِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَإِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَذَلِكَ مُهُورُهُنَّ يَا عَلِيُّ ،(الترغيب ،۵۵۳)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! حورعین کو ان کا مہر دو ،میں نے عرض کیا ان کا مہر کیا ہے۔ فرمایا راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا اور مسجد سے کوڑا کرکٹ نکال کر اس کی صفائی کرنا ہے۔ اے علی! یہی ان کا مہر ہے۔